

کے دل میں دغا ہے ❀ اُٹھنا ❀ گنوار ❀ جاہل مُطلق ہے ❀ بیٹے کی ساس جادو گرئی ہے ❀ بہونے تعویذ گنڈے کروا کر میرے بیٹے کو اپنی طرف کر لیا ہے اس لئے بیٹا میری ایک نہیں سنتا۔

”غیبت کرنے والا بروز قیامت کُتے کی شکل میں آئے گا“ کے سینتیس حُرُوف کی نسبت سے منگنی یا طلاق ہونے پر کی جانے والی غیبتوں کی 37 مثالیں

اگر منگنی ٹوٹ جائے یا طلاق واقع ہو جائے تو اکثر شیطان فریقین کو کان پکڑ کر رنگ میں لاتا اور وہ ناچ نچاتا ہے کہ الامان والحفیظ!!! غیبتوں، تمہتوں، الزام تراشیوں، عیب دریوں، دل آزاریوں، بدگمانیوں اور بدکلامیوں کا ایک طوفان کھڑا ہو جاتا ہے، ہر خوبی بھی ”عیب“ بن کر رہ جاتی ہے! ہر فریق اپنے آپ کو ”مظلوم“ ثابت کرنے کیلئے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر جھوٹ بولتا ہے حالانکہ برسوں سے گھر چل رہا ہوتا ہے مگر جب دو خاندانوں میں ”جنگ“ چھڑتی ہے تو فریقِ مقابل کو معاذ اللہ ”بد عقیدہ“ تک کہہ دیا جاتا ہے! ایسے مواقع پر کی جانے والی غیبتوں کی 37 مثالیں ملاحظہ ہوں۔

لڑکی والوں کی طرف سے غیبتیں: ❀ شرابی تھا ❀ بُجوری ❀ لُچا ❀ لفظنگا ❀ لوفر ❀ آوارہ تھا ❀ 420 تھا ❀ کماتا نہیں تھا ❀ گھر کا خرچ نہیں دیتا تھا ❀ سب پیسے ماں کے ہاتھ میں دے دیتا تھا ❀ اس نے کبھی گھر کو گھر نہیں سمجھا ❀ ساس روٹی نہیں دیتی تھی اس لئے لڑکی پلے سے کھاتی تھی ❀ بہت ظالم لوگوں سے پالا پڑا تھا ❀ پھنس گئے تھے ❀ بڑی مشکل سے جان چھوٹی ہے ❀ ہماری لڑکی کو بے قصور مارتا تھا ❀ ہمارے سامنے بہت اکڑتا تھا ❀ اس کا سارا خاندان نیچ ہے، ہمارے معیار کے لوگ ہی نہیں تھے ❀ ہماری لڑکی پر سوکن لانا چاہتا تھا ❀ ہمیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے لگا تھا ❀ ہماری لڑکی کو بدنام کرنا شروع کر دیا تھا ❀ کینے نے آخر اپنی ذات دکھائی۔

لڑکے والوں کی طرف سے غیبتیں: ❀ لڑکی کا چال چلن صحیح نہیں تھا ❀ بہت سارے آشنا بنا رکھے تھے ❀ گھر میں زبان بہت چلاتی تھی ❀ اس کی ماں نے کھانا پکانا بھی نہیں سکھایا تھا

✽ برتن بھی مانجنے نہیں آتے تھے ✽ کپڑے بھی برابر نہیں دھو سکتی تھی ✽ بہت جھگڑا تو تھی ✽ چوریاں کرتی تھی ✽ تعویذ گنڈے کرواتی تھی ✽ جادو گرنی تھی ✽ چڑیل تھی ✽ ہمارے گھر کا سکون برباد کر دیا تھا ✽ اس کی ماں گھر آکر ہم کو کوسنیں دے گئی تھی ✽ ہم کو اس نے بدنام کر دیا ہے ✽ ہم نے غریب سمجھ کر ترس کھایا تھا مگر اس کا تو دماغ آسمان پر پہنچا ہوا تھا وغیرہ وغیرہ۔

گھر کی بات باہر کرنے والا کم ذات ہے

اللہ پاک سے ہدایتِ خیر کی دعا ہے، یقیناً جو غیبتیں وغیرہ کرتا ہے وہ بہت ہی بُرا بندہ ہے۔ آئیے! آپ کو ایک اچھے بندے کی حکایت عرض کروں چنانچہ ایک بڑرگ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک صاحب راز (یعنی پیٹ کے مضبوط آدمی) کا نکاح ہوا مگر دونوں کے مابین ذہنی ہم آہنگی کا فقدان تھا (یعنی کمی تھی) کسی طرح اُس کے دوست کو اس بات کی بھنگ مل گئی، اُس نے پوچھا: تمہارے گھر کا کیا مسئلہ ہے؟ اُس صاحب راز نے جواب دیا: میں اتنا کم ذات نہیں کہ گھر کی بات کسی کو بتا دوں! بات آئی گئی ہو گئی۔ بالآخر گھر نہ چل سکا اور طلاق دینی پڑ گئی۔ جب اُس کے دوست کو پتا چلا تو بولا: وہ تو اب تمہاری بیوی نہیں رہی، بتادو کیا معاملہ تھا؟ اُس سمجھدار شخص نے جواب دیا: اب تو وہ میرے لئے غیر عورت ہو چکی ہے اور کسی غیر عورت کے متعلق میں کیسے بات کروں!

اللہ ہم کو فضل سے عقلِ سلیم دے شرم و حیا ظیفیلِ رسولِ کریم دے

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّد